بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۱۹ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۵۱۸

اَلْفَضْلُ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ — عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

قادیان

ایڈیٹر رحمت اللہ خان شاکر — یوم چہار شنبہ

جلد ۳۰ | ۲۳ - ماہ فتح ھ ۲۱ ش ۱۳ | ۱۴ - ماہ ذوالحجہ ۱۳۶۱ ھ | ۲۳ - ماہ دسمبر ۱۹۴۲ء | نمبر ۲۹۷

373

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۱ - ماہ فتح ۱۳۲۱ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق چھ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو سخت سر درد ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دُعا کریں ::

حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءہا کی طبیعت سر درد اور ستی وغیرہ کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دُعا فرمائیں ::

جناب خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال ہنوز بخار سے بیمار ہیں دُعائے صحت کی جائے ::

Digitized By Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل قادیان — ۱۴ - ماہ ذوالحجہ ۱۳۶۱ ھ

کرایہ داروں کو سر چھوٹو رام صاحب کا جواب

ضروریات زندگی کے حصول میں دِقتوں کے ساتھ ساتھ شہروں میں لوگوں کی ایک اور سخت تکلیف کا ذکر اخبارات میں عام طور پر آ رہا ہے۔ یعنی وُہ تکلیف جو مالکان مکانات کے ہاتھوں کرایہ داروں کو اٹھانی پڑ رہی ہے۔ بڑے بڑے شہروں میں مکانات کے مالک زیادہ تر معدودے چند سرمایہ دار ہیں جنہوں نے مکانات تعمیر کرکے اپنے لئے مستقل آمد کی صورت بنا رکھی ہے۔ اور باقی لوگ بحیثیت کرایہ دار رہتے ہیں۔ چنانچہ آنریبل سر چھوٹو رام صاحب کا اندازہ ہے۔ کہ لاہور کی آبادی میں اسی فیصدی کرایہ دار ہیں۔ اور کہا جاتا ہے۔ کہ مالکان مکانات ان کو بہت تکلیف پہونچا رہے ہیں۔ اور طرح طرح کے حیلوں بہانوں سے مجبور کر دیتے ہیں۔ کہ زیادہ سے زیادہ کرایہ ادا کریں یا مکان خالی کر دیں۔ پنجاب گورنمنٹ نے ۱۹۴۰ء میں کرایہ کے مکانات کے متعلق ایک اچھا قانون بنا دیا تھا لیکن مالکان مکانات اس کی خلاف ورزی کی کوئی نہ کوئی صورت نکال لیتے ہیں۔

ان مشکلات سے تنگ آ کر لاہور کے کرایہ داروں کی ایک ایسوسی ایشن نے ایک کانفرنس کا انعقاد کیا آنریبل سر چھوٹو رام کو بھی اس میں شمولیت کی دعوت دی۔ سر موصوف اس کانفرنس میں شریک ہُوئے۔ تقریر بھی کی۔ کرایہ داروں سے اظہار ہمدردی بھی کیا۔ سرمایہ دار مالکان مکانات کے ہاتھوں ان کو جو تکلیف پہونچ رہی ہے۔ اس کا اعتراف بھی کیا۔ اور پھر یہ بھی مانا۔ کہ میں سُن رہا ہُوں۔ مالکان مکانات گورنمنٹ کے قانون کا احترام نہیں کرتے۔ لیکن یہ سب باتیں کہنے کے بعد اہل کانفرنس کو جو جواب دیا۔ وُہ افسوسناک اور مایوس کن ہے ::

آپ نے ان لوگوں سے کہا" آپ کی شکایات ٹھیک ہونگی۔ لیکن جب تک آپ منظم طریقہ سے گورنمنٹ کے کانوں تک نہیں پہونچا سکتے۔ تب تک آپ کی شنوائی نہ ہوگی۔ مغربی تہذیب کا زمانہ ہے۔ اور پراپیگنڈا کی بڑی قیمت۔ گورنمنٹ خواہ مغربیوں کی ہو۔ خواہ مشرقیوں کی۔ ہندوؤں کی ہو۔ یا مسلمانوں کی۔ پروپیگنڈا کئے بغیر کوئی بھی آپ کی شنوائی نہیں کریگی۔ گورنمنٹیں ہمیشہ کم سے کم تکلیف کا رستہ اختیار کرتی ہیں۔ اور جب تک انہیں کوئی اونچی آواز سے نہ سُنائی جائے۔ تب تک وہ حرکت میں نہیں آتیں" (د پربھات ۲۲ دسمبر) حکومت کے ایک اہم رکن نے حکومت کے طریق کار کے متعلق جو بات بیان کی۔ وُہ ان کی قابل قدر صاف گوئی پر دلالت کرتی ہے لیکن کسی حکومت کے لئے موجب فخر نہیں ہو سکتی۔ اور جو حکومت اس اصل کی پیرو ہو۔ اس کے ماتحت رہنے والے ہوشیار چالاک۔ شورش پسند۔ بات کا بتنگڑ بنانے والے اپنے ذاتی یا فرقہ وار مفاد کے لئے ملک کے امن و امان یا گورنمنٹ کی مشکلات کی پروا نہ کرنے والے اس زمانہ کے پروپیگنڈا کے فن میں ماہر اور اس راہ میں ہر قسم کے جائز و ناجائز وسائل اختیار کرنے اور جھوٹ سچ کی حدود کو توڑنے میں طاق لوگ تو اپنے حقوق حاصل کر سکتے۔ اور فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ لیکن جو جماعتیں ان میں سے اکثر باتوں کے اصولاً خلاف ہوں۔ ان کی حق رسی کے امکانات بہت کم رہ جاتے ہیں۔ اور اس لئے صحیح معنوں میں پبلک کی خدمت گزار اور جمہور کی نمائندہ حکومت وُہی ہو سکتی ہے جس کے ارکان کم سے کم تکلیف اختیار کرنے کا راستہ ترک کرکے عوام کی مشکلات اور شکایات پر خود نگاہ رکھیں۔ اور عوام کی طرف سے کسی منظم اور باقاعدہ ایجی ٹیشن کا انتظار کئے بغیر ان کی حق رسی اور آسائش کا انتظام کر دیں ::

ہم آنریبل سر چھوٹو رام کی خدمت میں بہ ادب عرض کریں گے۔ کہ ان کا بیان کردہ طریق کار ان کی حکومت کا ایک بہت بڑا نقص ہے۔ وُہ غریب کسانوں اور زمینداروں کے نمائندہ ہونے کے مدعی ہیں۔ اور کسی ایسا دعوےٰ کرنے والی حکومت کو اس اصل کی پیروی زیب نہیں دیتی۔ کم سے کم جنگ کے دنوں میں تو اس قسم کا جواب مناسب نہیں۔ جب اخبارات کے ذریعہ عوام کی تکلیف کی اطلاع ہو چکی۔ تو پھر پروپیگنڈا کے انتظار کی کیا ضرورت ہے۔ اس کا ازالہ کرنا چاہیئے ::

جامعۂ ازہر کی ہزار سالہ جوبلی

مصر کی مشہور عالم یونیورسٹی جامعہ ازہر کی بنیاد ۳۵۹ھ میں معز الدین اللہ فاطمی کے مشہور جنرل جوہر نے رکھی تھی۔ اور اس حساب سے گویا اس کی زندگی کے ہزار سال پُورے ہو چکے ہیں۔ اور معزز معاصر معارف نے مندرجہ بالا عنوان کے ماتحت لکھا ہے۔ کہ اس کی ہزار سالہ جوبلی قریب ہے جس کی صدارت شاہ فاروق کریں گے۔

اس جامعہ سے ہر سال ۱۱۰۰ طلبا تعلیم حاصل کرکے نکلتے ہیں۔ جو مصر۔ عراق فلسطین۔ ہندوستان۔ ایران۔ ترکی۔ افغانستان شام جاوا۔ سماٹرا۔ حبشہ۔ سوڈان چین وغیرہ مختلف ممالک سے آتے ہیں۔ اس جامعہ کی سالانہ آمد ۵۰۰۰۰۰ پونڈ یعنی ۷۵۰۰۰۰۰ روپے ہے پہلے اس یونیورسٹی میں صرف دینی علوم کی تعلیم ہوتی تھی۔ مگر اب نصاب میں ریاضی۔ تاریخ اور جغرافیہ وغیرہ بھی داخل کئے گئے ہیں۔ گویا یہ مسلمانوں کی دُنیا بھر میں سب سے بڑی یونیورسٹی ہے۔ تھوڑا عرصہ ہُوا۔ کہ اس کے ساتھ تعلق رکھنے والے بڑے بڑے علماء کی کمیٹی کے ایک بڑے رُکن

Digitized By Khilafat Library Rabwah

قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی

جلسہ سالانہ ۱۹۴۲ء ——— اور ——— خدام الاحمدیہ

تقریری مقابلہ

۲۶ فتح۔ مسجد اقصیٰ ۸½ بجے شام

موضوع: حقیقی خادم احمدیت کی خصوصیات

اس مقابلہ میں ہر مجلس ایک نمائندہ دے سکتی ہے۔ جس کی اطلاع ۲۵ فتح تک دفتر مرکزیہ میں پہنچ جانی چاہیئے۔

تمام خدام کا اس اجلاس میں شامل ہونا ضروری ہے۔ قائدین و عہدہ داران مجالس اجلاس کے بعد تھوڑی دیر کے لئے ٹھہرے رہیں

تقریر بذریعہ میجک لینٹرن

۲۶ فتح ——— ۷½ بجے شام

ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام موجودہ جنگ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں کے موضوع پر لیکچر دیں گے۔

داخلہ بذریعہ ٹکٹ ہوگا جسکی قیمت فی کس ۲/ ہوگی

مقام اجلاس کا اعلان جلسہ گاہ میں کیا جائیگا

مرکزی دفاتر

جلسہ سالانہ کے ایام میں خدام کی سہولت کے لئے

۱۔ دفتر مرکزیہ اس گلی کے موڑ پر ہوگا۔ جو احمدیہ بازار سے مغربی جانب قصر خلافت کو جاتی ہے۔ (۲) ایک دفتر جلسہ گاہ کے قریب ہی جلسہ کے ایام میں کھلا رہیگا۔ تمام قائدین و عہدہ داران مجالس کا فرض ہے۔ کہ وہ کم از کم ایک دفعہ دفتر میں ضرور تشریف لائیں۔

وفد احیاء و قیام مجالس

مرکزی خدام الاحمدیہ کا ایک وفد جماعتوں کی فرودگاہ پر عہدہ داران جماعت اور خدام سے ملاقات کرے گا۔

احباب کو چاہیئے کہ مجلس کے متعلق جملہ معلومات ان سے حاصل کریں

مشعل راہ ——— اخلاق احمد ——— ہمارے نغمے

جلسہ سالانہ پر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے حسب ذیل کتب احباب کی علمی ضیافت کے لئے دفتر مرکزیہ اور مختلف تاجران کتب کے پاس موجود رہیں گی۔

۱۔ مشعل راہ:۔ خدام الاحمدیہ کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشادات مرتبہ صورت میں نیا ایڈیشن ۱۲۸ صفحات قیمت ۲/

۲۔ اخلاق احمد۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اخلاق جمیلہ و خصائل حسنہ کے متعلق بچوں کے لئے نئی کتاب جو اطفال احمدیہ کے آئندہ امتحان کے لئے نصاب بھی ہے۔ قیمت ۳/

۳۔ ہمارے نغمے۔ احمدی نوجوانوں کے متعلق ثاقب صاحب زیروی کی نظموں کا مجموعہ قیمت ۳/

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد احباب جماعت سے

"خدام الاحمدیہ کی مالی امداد کرنا ... ایک ثواب کا کام ہے ... جنکو اللہ تعالےٰ نے توفیق دی ہے، ان کا فرض ہے۔ کہ وہ تھوڑی بہت جسقدر بھی مدد کر سکتے ہیں ضرور کریں۔ تاکہ خدام الاحمدیہ عمدگی اور سہولت کے ساتھ اپنا کام کر سکیں"

احباب سے گزارش ہے کہ جلسہ کے ایام میں حضور کے اس ارشاد کی طرف خاص توجہ فرما کر ممنون فرمائیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

خاکسار:۔ خلیل احمد ناصر جنرل سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

دعائے مغفرت

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

اے خدائے پاک۔ ربّ العالمیں
اے کہ تو میرا بھی ربّ ہے بالیقیں

اے الیس اللّٰہ بکافٍ عبدہٗ کا
ہے تو ہی رزّاق و ذوالقوۃ متیں

جو بھی چاہے جسکو دیدے بے حساب
کچھ کمی تیرے خزانوں میں نہیں

ابنِ آدم کے مسخر کر دیئے
چاند اور سورج ستارے اور زمیں

دودھ کو پستان میں پیدا کیا
پیشتر اس سے کہ پیدا ہو جنیں

نعمتیں تیری گنے کیونکر بشر
یاں تو عاجز ہیں خیار المرسلیں

میں بھی در پر اک سوالی ہوں کھڑا
ہاتھ خالی یاں سے ٹلنے کا نہیں

دے بشارت عاقبت بالخیر کی
مطمئن ہوتا مرا قلب حزیں

خوف سے اور حزن سے آزاد کر
خاکساروں کو نہ رکھ اندوہگیں

تو ازل سے تا ابد قدوس ہے
میں ہوں گندہ۔ بلکہ ہوں گندہ تریں

کیا شکایت غیر کی تجھ سے کروں
نفس ہی اپنا ہے مارِ آستیں

آتشِ دوزخ سے مل جائے اماں
اس کے سہنے کی مجھے طاقت نہیں

ہو عذابِ قبر یا حشر و صراط
سب مصائب سے بچا میرے تئیں

میری ذلت اور تباہی دیکھ کر
خوش نہ ہو کمبخت شیطانِ لعیں

رُوح میری اے مزکّی پاک کر
چشم پوشی۔ یا غفور المذنبیں

درگزر۔ نرمی۔ بوقتِ احتساب
از برائے رحمۃٌ للعالمیں

فضل سے اپنے وہ جنت کر عطا
جس کو سب کہتے ہیں فردوسِ بریں

ہو جوارِ حضرت احمدؐ نصیب
ہیں ہمارے تو وہی نعم القریں

عہدِ الحقنا بہم کا پاس کر
کچھ مزا ان سے الگ رہ کر نہیں

پردہ پوشی دونوں عالم میں رہے
تیری ستاری پہ رکھتا ہوں یقیں

بے عمل! اور طالبِ خلد بریں!!
آفریں اے جانِ من۔ صد آفریں!

اور کیا دکھلاؤں گا اپنے عمل
مانگنا تک تو مجھے آتا نہیں

کیا کہوں اور کیا کروں میرے خدا
آگیا نزدیک وقتِ واپسیں

خیر جو مرضی میں آئے کر سلوک
چھوڑتا ہوں تجھ پہ سب دنیا و دیں

ہر کہ سرتاسر بود احسان و جود
جز بہ نیکی ہیچ ناید زاں حسیں

تو تو خود واقف ہے میرے حال کا
میرے مولا ہیں کسی قابل نہیں

کیا نہ رحم آئے گا تیرا جوش میں
کیا بگاڑیں اپنی جائیں گی یونہیں

مغفرت۔ اے میرے مالک مغفرت
المدد۔ اے میرے خیر الناصریں

میرے ان الفاظ میں تاثیر ڈال
اور اجابت سے انہیں کردے قریں

یاالٰہی جو بھی مانگے یہ دعا
اس پہ نازل کر قبولیت وہیں

آمین

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں ولادت باسعادت

یہ خبر خوشی و مسرت کیساتھ سنی جائے گی۔ کہ حضرت نواب محمد علی خانصاحب آف مالیر کوٹلہ کے فرزند میاں محمد احمد خان صاحب کے ہاں ۱۷ دسمبر بروز پنجشنبہ ۲½ بجے بعد دوپہر فرزند ارجمند تولد ہوا۔ مولود حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ مولود کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جسمانی و روحانی خاندان کے لئے خیر و برکت کا موجب کرے۔ اور خاندان نبوت کی برکات و افضال کا مورد بنائے۔ ہم حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءہا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ۔ حضرت نواب محمد علی خان صاحب حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے اور خاندان کے جملہ افراد کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں

افسوس کہ کوتاہی کی وجہ سے اس خوشکن خبر کی اشاعت میں تعویق ہوگئی اس کے لئے ہم احباب سے معذرت خواہ ہیں

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ذکرِ حبیب علیہ السلام

روایاتِ میاں عبد العزیز صاحب المعروف مغل لاہور

(بتوسط صیغہ تالیف و تصنیف قادیان)

(۲۵)

حضرت مولوی عبد الکریم صاحب مرحوم کو گنے بہت پسند تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام گنے کے ٹکڑے کرواکر ان کی چارپائی کے پاس رکھوا دیتے تھے۔ تاکہ جب چاہیں۔ چوسیں۔ حضرت اقدس اور حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو میں نے گنا چوستے نہیں دیکھا۔

(۲۶)

وفات سے قبل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے (قیام لاہور کے دوران میں مرتب) معززین کی دعوت کی۔ بہت سے معززین آئے۔ جن میں سر محمد شفیع۔ سر فضل حسین۔ مولوی محبوب عالم ایڈیٹر پیسہ اخبار وغیرہ بھی تھے۔ مجھے یاد ہے کہ سر محمد شفیع کہہ رہے تھے۔ کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قیام گاہ کے باہر کچھ مولوی کھڑے تھے۔ ان میں سے ایک مولوی نے انہیں کہا۔ کہ آپ مرزا صاحب کی روٹی کھا کر کافر ہو جائیں گے سر موصوف نے کہا۔ کہ اگر تم نے آئندہ کبھی ایسا کہا۔ تو میں تمہیں قید کرا دونگا خیر مہمان جمع ہو گئے۔ اور حضرت اقدس کا انتظار ہونے لگا۔ اسی دوران میں بعض رؤساء نے حضرت خلیفہ اول سے عرض کیا۔ کہ آپ ہی کچھ بیان فرمائیں جس پر حضرت مولوی صاحب نے تقریر شروع کی۔ قریباً آدھ گھنٹہ تک یا کچھ زیادہ آپ بولتے رہے اچانک دروازہ کھلا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام تشریف لائے۔ حضرت مولوی صاحب اسی وقت بیٹھ گئے۔ اس کے بعد حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تقریر شروع فرمائی ۔

(۲۷)

ایک دفعہ حضرت مولانا نور الدین صاحب رض ہمارے مکان میں فروکش تھے۔ ایک موقعہ پر فرمانے لگے۔ کہ اس خیال سے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو وفات مسیح کی کوئی نئی دلیل ملنے پر از حد خوشی ہوتی ہے۔ میں نے بھی علیحدگی میں صرف اسی مسئلہ پر چار گھنٹے تک غور کیا۔ مگر میں گھبرا گیا۔ مگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کئی سال سے اس مسئلہ پر توجہ رکھنے سے نہیں گھبرائے۔ پھر آپ نے ایک واقعہ سنایا کہ طاعون کے دنوں میں حضور علیہ السلام نے ہم سب کو فرمایا۔ کہ اندر آ جاؤ۔ چنانچہ بہت سے خاندان حضور علیہ السلام کے مکان کے اندر چلے گئے۔ اور بانس لگا کر اور کپڑے ڈال کر پردے کئے گئے۔ میرے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی چارپائی کے درمیان چادر کا صرف ایک پردہ ہی تھا۔ ایک دفعہ پچھلی رات کو جب میں تہجد کی نماز اپنی چارپائی پر ہی پڑھ رہا تھا۔ (کیونکہ اور کوئی جگہ ہی نہ تھی) اس وقت حضرت اقدس نے حضرت ام المومنین کو جگا کر فرمایا۔ کہ اس وقت مسیح کی وفات کا ایک نیا ثبوت ملا ہے۔ اور تقریباً نصف گھنٹہ تک حضور نے اس کے متعلق تقریر فرمائی حضرت اُم المومنین ہاں ہاں کرتی رہیں آخر حضرت ام المومنین نے فرمایا۔ کہ حضور ایک دفعہ مسیح مر گئے۔ دو دفعہ سُنا مر گئے۔ آخر کوئی انتہا بھی ہے۔ فرمایا جب تک میں اس مسئلہ کو پیس نہیں لونگا تب نہیں چھوڑوں گا۔ کیونکہ اسلام کی اس مسئلہ کی وجہ سے بہت ہتک ہوئی ہے ۔

(۲۸)

ایک دفعہ میں اور حضرت والد صاحب قادیان گئے۔ حضرت اقدس نے ہمیں اندر بُلا لیا۔ حضور اس وقت چارپائی پر لیٹے ہوئے تھے۔ حضور علیہ السلام کا لحاف بڑا موٹا تھا۔ حضور علیہ السلام کے آس پاس کتابیں پڑی تھیں ۔

(۲۹)

ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سیر کے موقعہ پر میرے والد میاں چراغ الدین صاحب مرحوم کو فرمایا۔ کہ میاں صاحب اب آپ پنشن لے لیں اور کوئی دین کا کام کریں۔ اس پر والد صاحب نے دل میں خیال کیا جیسا کہ وُہ فرمایا کرتے تھے۔ کہ میں تو اردو میں لکھ نہیں سکتا۔ کیونکہ انگریزی میں ہی لکھنے کی عادت پڑی ہوئی ہے۔ میں کس طرح دین کی خدمت کر سکوں گا۔ ابھی میں یہ خیال ہی کر رہا تھا۔ کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا۔ دیکھو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بھی نہیں پڑھے ہوئے تھے۔ مگر اللہ تعالےٰ نے آپ سے کتنا بڑا کام لیا۔ اس پر والد صاحب نے پنشن لے لی۔ اور بڑی دیر تک قادیان میں محاسب کا کام کرتے رہے۔ وہ رہتے لاہور میں ہی تھے۔ مگر ہفتہ میں ایک دفعہ قادیان ضرور جایا کرتے تھے۔

(۳۰)

میرے والد صاحب یہ بھی فرمایا کرتے تھے۔ کہ اوائل میں جب کبھی کوئی مخالف کسی اہلحدیث کو از راہ تمسخر کہتا کہ تم میں کوئی ولی پیدا نہیں ہوا۔ تو اکثر اہلحدیث حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نام لیا کرتے تھے ۔

(۳۱)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام عموماً سفید پگڑی باندھا کرتے تھے ایک دفعہ فوٹو کھنچواتے وقت حضور علیہ السلام نے لنگی باندھی ہوئی تھی جس کا پلہ تلّے کا تھا۔ جب مولوی محمد حسین صاحب کے ساتھ مقدمہ تھا۔ تو اُس وقت بھی حضور علیہ السلام لنگی باندھے ہوئے تھے۔ حضور علیہ السلام پگڑی سنشیشہ کے بغیر ہی باندھا کرتے تھے۔

(۳۲)

سُرخ بانات کا جُبہ بھی میں نے حضور علیہ السلام کو پہنے دیکھا ہے۔ یہ یاد نہیں۔ کہ آپ کہاں سے واپس آ رہے تھے۔ غالباً لاہور کے سٹیشن پر دیکھا تھا ۔

(۳۳)

حضور علیہ السلام کو سلوار پہنے میں نے کبھی نہیں دیکھا۔ شرعی پاجامہ پہنتے تھے ۔

(۳۴)

حضور علیہ السلام دُوسرے تیسرے روز مہندی لگایا کرتے تھے۔ آخری عمر میں وسمہ بھی لگاتے تھے۔ (وسمہ نہیں خضاب تھا۔ جو سیالکوٹ کے ایک دوست نے تیار کرکے دیا تھا مرتب)

(۳۵)

میں نے حضور علیہ السلام کو کبھی کسی شخص پر غصہ ہوتے نہیں دیکھا۔ سوائے ایک اندھے حافظ کے۔ کہ جس کی کسی بات پر ناراض ہُوئے تھے ۔

(۳۶)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام جب جہلم تشریف لے گئے۔ تو راستہ میں لاہور بھی ٹھہرے تھے۔ مجھے یاد ہے ادعید برکات من کلّ اطراف کا الہام ہمارے ہی مکان میں ہُوا تھا اور اسی لئے ہم نے اپنے مکان کا نام "مبارک منزل" رکھ دیا تھا۔ راستہ کے سٹیشنوں پر اس قدر ہجوم تھا۔ کہ جس کی کوئی انتہا نہیں۔ دیہاتی لوگ کہتے تھے۔ کہ وُہ مرزا گیا وُہ مرزا گیا۔ جہلم میں لوگوں کا اس قدر ہجوم تھا۔ کہ حضور علیہ السلام کی گاڑی لوگوں نے کھینچی تھی۔ مبادا لوگ گھوڑوں کے پاؤں تلے آ جائیں۔ لوگوں کا اس قدر ہجوم تھا۔ کہ وُہ اس وقت درختوں تک پر بیٹھے ہُوئے نظر آ رہے تھے۔ جہلم میں ہم نے حضور علیہ السلام کی کتاب مواہب الرحمٰن تقسیم کی تھی ۔

(۳۷)

حضور علیہ السلام کی یہ عادت مبارک میں داخل تھا۔ کہ جب کوئی شخص کوئی چیز مانگتا تو جس قدر گھر میں ہوتی۔ لا کر دیدیتے۔ ایک دفعہ شہتوتوں کا ٹوکرا اندر گیا۔ حضرت مولوی عبد الکریم صاحب مرحوم نے آواز دی ہمارا بھی حصہ ہے۔ حضور علیہ السلام نے سارا ٹوکرا ہی باہر بھیجدیا۔ ہم نے خوب سیر ہو کر کھائے۔ اور باقی اندر بھیجدیئے ۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی ہدایات جلسہ سالانہ کے متعلق

سالانہ جلسہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ہدایات وارشادات الفضل میں شائع ہوئی ہیں۔ میں اس بابرکت اجتماع کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی فرمودہ ضروری ہدایات کا خلاصہ بالاجمال یکجا کر کے احباب کے استفادہ کے لئے پیش کرتا ہوں۔

قادیان میں آنے کی اہمیت

حضور فرماتے ہیں۔

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ خواہش ظاہر فرمائی ہے۔ کہ جماعت کے وہ تمام دوست جن کا ان دنوں یہاں پہونچنا ممکن ہو اس موقعہ پر جمع ہوا کریں۔ اور اللہ تعالیٰ کے ذکر کے سننے یا سنانے میں شامل ہوا کریں۔ ... پس جو پہونچ سکتے ہیں۔ انہیں یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ ساری جماعت کی طرف سے ان پر ایک خاص ذمہ واری ہے۔ جسے ادا کرنے کی کوشش ان کا اولین فرض ہے۔ اور یہ کہ جبکہ ساری جماعت اس موقعہ پر نہیں پہونچ سکتی۔ تو ہر علاقہ کے مردوں، عورتوں اور بچوں میں سلسلہ کی روح کو زندہ رکھنے کے لئے جو پہنچ سکتے ہیں۔ انہیں سو کام کاج کا ہرج کر کے بھی آنا چاہیئے۔ تا ان کا آنا دوسروں کے نہ آسکنے کے نقصان کا ازالہ کر دے ... ہر وہ شخص جس کے لئے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر قادیان پہونچنا ممکن ہے اگر یہاں آنے میں کوتاہی کرے۔ تو اس کا لازمی اثر اس کے ہمسایوں اور اس کی اولاد پر پڑے گا۔ میں نے دیکھا ہے جو دوست سال بھر میں ایک دفعہ بھی جلسہ سالانہ پر قادیان آجاتے ہیں۔ اور اپنے اہل و عیال کو ہمراہ لاتے ہیں۔ ان کی اولادوں میں احمدیت قائم رہتی ہے ... بچپن میں ہی ان کے قلوب میں احمدیت گھر کرنا شروع کر دیتی ہے۔ اور آخر بڑے ہو کر وہ اپنی احمدیت کا شاندار نمونہ پیش کرنے پر قادر ہو جاتے ہیں ... پس ان ایام میں قادیان آنا کسی ایسے بہانے یا عذر کی وجہ سے ترک کر دینا جسے توڑا جا سکتا ہو یا جس کا علاج کیا جا سکتا ہو۔ صرف ایک حکم کی نافرمانی ہی نہیں۔ بلکہ اپنی اولاد پر بھی ظلم ہے"۔

نیت کی درستی

"ہمارے رب نے ہمارے لئے نیت کی درستی اور اصلاح کا موقعہ رکھ دیا ہے اور جب تک انسان مر نہیں جاتا۔ ہر مقام سے پیچھے ہٹ سکتا ہے۔ حتیٰ کہ اگر وہ شیطان کے دوش بدوش کھڑا ہو گیا ہو۔ اور وہاں سے لوٹنا چاہے تو بھی لوٹ سکتا ہے۔ پس میں تمام دوستوں کو جو یہاں جمع ہوئے ہیں۔ خواہ وہ واعظ ہوں یا سامع نصیحت کرتا ہوں۔ کہ وہ اپنی نیتوں کو درست کر کے خدا تعالیٰ کے آگے جھک جائیں۔ اور نہایت دردمند دل کے ساتھ عرض کریں۔ کہ اے ہمارے رب ہم اس لئے یہاں جمع ہوئے ہیں۔ کہ تا تیرا نام دنیا میں بلند ہو۔ تیری عظمت اور جلال دنیا میں ظاہر ہو۔ تا تیرا دین دنیا میں پھیلے ..... اور تا اے ہمارے رب تیرے بھولے بھٹکے بندوں کو ہم تیرے آستانہ پر لاسکیں۔ سب سے پہلے اپنے نفس کو پھر اپنے اہل و عیال کو پھر دوستوں کو پھر ساری دنیا کے لوگوں کو جو صرف نام کے بندے ہیں تیرے حقیقی بندے بنا سکیں"۔

زائرین کے فرائض

یہ امر بھی یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ ان ایام میں بے احتیاطیاں دل کو زیادہ سخت کر دیا کرتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے مقدس مقامات کا احترام کرانا چاہتا ہے۔ اور ہر شخص جو ان مقامات کا احترام نہیں کرتا۔ اس کی سرزنش کا مستحق ہوتا ہے ... پس دوستوں کو چاہیئے کہ جب وہ جلسے پر آئیں تو یہ اقرار کر کے آیا کریں۔ کہ ہم محض رسم پوری کرنے نہیں چلے۔ بلکہ وہاں خدا کا ذکر کرینگے۔ جب جماعت میں بیٹھیں گے۔ تب بھی اس کا ذکر کریں گے۔ اور جب علیحدہ ہوں گے تب بھی اس کا ذکر کریں گے ... دوستوں کو چاہیئے۔ کہ جب تک وہ جلسہ گاہ میں رہیں لیکچر سنیں۔ احمدیت کی تعلیم سے واقفیت حاصل کریں ... اور جب جلسہ سے فارغ ہوں تو نمازیں پڑھیں دعائیں کریں۔ مقامات مقدسہ کی زیارت کریں۔ اور ان آدمیوں سے ملیں۔ جن سے مل کر ان کے ایمان کو تقویت حاصل ہو۔ مگر اپنے وقت کو ضائع نہ کریں"۔

"ایک ہی چیز دنیا میں ایسی ہے جس سے ہمارے جلسہ کو مشابہت ہو سکتی ہے وہ حج ہے حج کوئی میلہ نہیں، نمائش نہیں کسی انجمن کا جلسہ نہیں۔ وہ خدا کا کام ہے۔ اور دین کے لئے قائم کیا گیا ہے خدا کے نبیوں کے ذریعہ قائم ہوا ہے۔ اس لئے ہمیں چاہیئے۔ کہ حج کے لئے جو قواعد اور ضوابط ہیں۔ ان سے فائدہ اٹھائیں ..... ہر وہ شخص جو حج کے لئے جاتا ہے۔ اس کے لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ حج میں رفث۔ فسوق اور جدال نہ کرے۔ رفث کیا ہے؟ جماع کو کہتے ہیں۔ یہ بھی حج میں منع ہے۔ لیکن اس کے معنے اور بھی ہیں۔ جو یہاں چسپاں ہوتے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں بدکاری۔ گالیاں دینا۔ گندی باتیں بیان کرنا۔ گندے قصے سنانا۔ لغو اور بے ہودہ باتیں کرنا جسے پنجابی میں گپیں مارنا کہتے ہیں ... فسوق کے معنے اطاعت اور فرمانبرداری سے باہر نکل جانا۔ تو حاجیوں کا فرض ہے۔ کہ وہ خدا تعالیٰ کی فرمانبرداری سے باہر نہ نکلیں۔ اور تمام احکام کو بجا لائیں۔ پھر جہاں لوگوں کا مجمع ہوتا ہے۔ وہاں لڑائیاں بھی ہوا کرتی ہیں۔ کیونکہ لوگوں کی مختلف طبائع ہوتی ہیں۔ اور بعض تو بالکل ضدی واقع ہوتی ہیں۔ اس لئے ان میں ذرا ذرا سی بات پر لڑائی ہو جاتی ہے۔ مثلاً یہی کہ اس نے میری جگہ لے لی ہے۔ مجھے دھکا دے دیا وغیرہ وغیرہ اس لئے فرمایا کہ لڑائی نہ کرنا"

پس ان ایام کو اپنے نفس پر بوجھ ڈال کر زیادہ سے زیادہ دینی باتیں سننے میں لگاؤ۔ یہ طریق درست نہیں۔ کہ کسی ایک کی تقریر سننے کے لئے تو آپ بیٹھے رہیں اور دوسروں کی تقریریں نہ سنیں۔ مثلاً میں آیا تو آپ میری تقریر سننے کے لئے آگئے۔ یا اور کوئی دوست ہوا۔ جس کا لیکچر عام طور پر پسند کیا جاتا ہو۔ تو اس کا لیکچر سننے کے لئے بیٹھ گئے۔ اس کے تو یہ معنے ہیں۔ کہ آپ تقریریں خدا کے لئے نہیں سنتے۔ بلکہ کسی کی وجاہت یا کسی سے تعلق کی بناء پر تقریریں سنتے ہیں"....

اس امر کو اچھی طرح یاد رکھیں۔ کہ یہ دن سال میں صرف تین ہوتے ہیں۔ ان کو اس طرح مضبوطی سے پکڑنا چاہیئے۔ جس طرح ایک پھسلنے والی مچھلی کو پکڑا جاتا ہے۔ جس طرح مچھلی اگر پھسلے تو فوراً دریا میں چلی جاتی ہے۔ اسی طرح اگر یہ تین دن ضائع ہو گئے تو سمجھ لو۔ کہ تمہارا سارا سال ضائع ہو گیا۔ کیونکہ بہت لوگ ایسے ہیں جنہیں سال میں صرف ایک دفعہ قادیان آنے کا موقعہ ملتا ہے۔ اور ان دنوں کے ضائع ہونے کا ان کے سارے سال پر اثر پڑتا ہے۔ پس دوست اس بات کو خود بھی یاد رکھیں۔ اور ان تین دنوں میں ہر شخص اپنے اوپر موت وارد کر کے خدا کے دین کی باتیں سننے کے لئے بیٹھا رہے"۔

غیر احمدی دوستوں کا خیال رکھو

اسی طرح جو غیر احمدی دوست باہر سے آتے ہیں۔ ان کی حفاظت بھی ضروری ہوتی ہے ..... ہر شخص جو کسی غیر احمدی کو اپنے ساتھ لاتا ہے۔ وہ اس کا نگران ہے۔ اور اس کا فرض ہے۔ کہ وہ یہ خیال رکھے۔ کہ اس کا وقت صحیح طور پر اور مفید کاموں میں خرچ ہو۔ وہ یہاں سے جاتے وقت برکت اپنے ساتھ لے جائے۔

دعائیں کرتے ہوئے آؤ

جب گھروں سے نکلیں تو دعائیں کرتے ہوئے آئیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ سفر کی دعا بہت قبول ہوتی ہے اور پھر وہ سفر جو خدا تعالیٰ کے لئے کیا جائے۔ اس کی دعا تو بہت زیادہ قبول ہوگی پس جو دوست جلسے کے لئے آئیں۔ وہ اپنے لئے بھی اور ان کے لئے بھی جن کو وہ پیچھے چھوڑ کر آئے ہیں۔ اور جو ان کی طرح یہاں نہیں آسکے۔ ان کے لئے بھی جو خدا تعالیٰ کے دین کی خدمت کر رہے ہیں۔ خواہ وہ کسی جگہ ہوں۔ اور باقی سب دنیا کے لئے بھی جو خدا تعالیٰ نے بنائی ہے۔ مگر ابھی اس میں

ایمان پیدا نہیں ہوا [illegible]

375

جماعت احمدیہ نصرت آباد (سندھ) کی شاندار قربانی

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور نصرت آباد کی سال نہم کی قربانیوں کی جو شاندار فہرست پیش ہوئی۔ وہ اس لئے شائع کی جاتی ہے تا جن احباب کو اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی ہے وہ بھی ایسی ہی شاندار قربانی کا ثبوت پیش کریں نواب محمد عبد اللہ خانصاحب جو حضور ایدہ اللہ کا خطبہ سنتے ہی اپنا وعدہ سال نہم بجائے ۱۴۰۰/ کے ۱۳۰۰/ دے چکے تھے اور ۵۰/ تبلیغ خاص کا وعدہ دے چکے تھے وہ اپنا وعدہ بجائے ۱۳۰۰/ کے ۱۵۰۰/ کرتے ہیں۔ یہ وعدہ گزشتہ سال سے پچیس ۲۵ فی صدی اضافہ کے ساتھ ہے وہ لکھتے ہیں:-

کل حضور کا تحریک جدید کا خطبہ یہاں سنایا گیا۔ میں خود تو قادیان میں ہی سن آیا تھا۔ لیکن اس خیال سے کہ یہاں کے کارکنوں کو زیادہ جوش سے سال نہم کی تحریک میں حصہ لینے کا جذبہ پیدا ہو۔ میں نے اپنا چندہ بھی دو صد روپیہ زیادہ کر دیا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے نصرت آباد کی جماعت نے نہایت اخلاص کا ثبوت دیا ہے بعض نے دو صد فی صدی زیادتی کی ہے۔ اور بعض نے ایک صد فی صدی زیادتی کی ہے حضور سے درخواست ہے کہ ان سب احباب کے لئے دعا فرماویں۔ کہ اللہ تعالیٰ ہم لوگوں کو سلسلہ کے لئے بڑی بڑی قربانیاں کرنے کی توفیق بخشے۔ اللہ تعالیٰ نے ہم لوگوں پر بڑا فضل فرمایا ہے۔ ہم جو کچھ دے رہے ہیں وہ محض اس کی بخشش اور عطا کا ایک جرعہ ہے۔ صحیح بات تو یہ ہے ؎

جان دی۔ دی ہوئی اسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

فہرست حسب ذیل ہے:-

نام	سال ہشتم کا وعدہ	سال نہم کا وعدہ
چودھری محمد اکرم خانصاحب مینیجر	۱۵۰	۳۰۰
اہلیہ صاحبہ چودھری صاحب موصوف	۲۰ -	۵۰
چودھری رشید احمد صاحب	۱۵۰	۵۰۰
سیٹھ عزیز احمد صاحب	۱۰	۵۰۰
چودھری غلام مصطفیٰ صاحب	۲۰	۲۵
چودھری نصیر احمد صاحب	۴۵	۶۰۰

چودھری فیروز احمد صاحب	۲۰ -	۴۰
چودھری غلام قادر صاحب	۱۵ -	۵۰
شیخ عنایت اللہ صاحب	۲۰ -	۵۰
منشی محمد عبد اللہ صاحب	۳۰ -	۱۰۰
اہلیہ صاحبہ چودھری غلام مصطفیٰ صاحب	۱۰ -	۱۲
صفیہ بیگم صاحبہ دختر چودھری محمد اکرم صاحب	۵ -	۱۰
چودھری بشیر احمد صاحب	۵ -	۶
چودھری فیض احمد صاحب	۶ -	۱۰
اہلیہ صاحبہ چودھری عنایت اللہ صاحب	۱۰ -	۱۵
چودھری محمد ملک صاحب سیکرٹری تحریک جدید	۶ -	۱۷
دھنی بخش صاحب	۰	۱۰
پیر رشید احمد صاحب	۰	۲۰
دودا صاحب	۰	۱۰
محمد علی صاحب	۰	۵/۴
کمال صاحب	۰	۱۲
حکیم محمد عبد اللہ صاحب قریشی	۰	۵۰
ابراہام صاحب	۰	۵
شیر محمد صاحب	۰	۵
مسو خانصاحب	۰	۵
مستری علی محمد صاحب	۰	۵
مالی پیر محمد صاحب	۰	۵
محمد امین صاحب	۰	۱۰
	۵۲۲	۱۴۳۷/۴

یہ وعدہ ۵۲۲/ کے مقابلہ میں ۱۴۳۷/۴ کا بحیثیت جماعت قریباً تین گنا ہے۔ جزاھم اللہ اس میں دوسری خصوصیت یہ ہے کہ سیکرٹری صاحب تحریک جدید نے لکھا ہے کہ یہ رقم انشاء اللہ اسی ماہ دسمبر ۱۹۴۲ء میں ہی ادا بھی کر دی جائے گی۔ پس جماعتوں کو بھی اپنے وعدوں میں اسی طرح ایسا نمایاں اور غیر معمولی اضافہ کرنا چاہیئے۔ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"درحقیقت وہی لوگ قربانی کرنے والے ہیں۔ جو قربانی کے بوجھ کو محسوس کریں۔ لیکن اگر کوئی شخص سو یا ڈیڑھ سو روپیہ ماہوار آمد رکھتا ہو۔ اور وہ پانچ روپے خدا تعالیٰ کے رستے میں دے دے۔ تو کس طرح کہا جا سکتا ہے۔ کہ اس نے ایسی قربانی کی ہے جس کے بوجھ کو اس نے محسوس کیا ہے۔ اس کے تو معنے یہ ہیں کہ وہ سو یا ڈیڑھ سو روپیہ ماہوار لے کر سات آنہ ماہوار کی قربانی کرتا ہے۔ حالانکہ اس سے زیادہ وہ اپنی چوہڑی کو دیدیتا ہے۔ مگر باوجود اس کے وہ خدا تعالیٰ کے سامنے وہ چیز پیش کرتا ہے جو اس کا چوہڑا بھی قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہو سکتا وہ خدا تعالیٰ کے سامنے وہ چیز پیش کرتا ہے جو اس کا دھوبی بھی قبول کرنے کے لئے طیار نہیں ہو سکتا۔ پھر بھی وہ سمجھتا ہے کہ اس کا نام خدا تعالیٰ کی بارگاہ میں ان لوگوں میں لکھا ہونا چاہیئے جنہوں نے اس کا قرب حاصل کیا۔ اور جن پر اس کے غیر معمولی فضل نازل ہوں گے۔"

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

Digitized By Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کے ایام میں نمازوں کی ادائیگی کے متعلق ضروری ہدایات

اکثر اوقات دیکھنے میں آتا ہے کہ جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے اصحاب جلسہ گاہ کی گیلریوں میں اپنی جگہ محفوظ کرنے کے لئے نماز کے وقت بھی گیلریوں پر بیٹھے رہتے ہیں۔ اور بیٹھے بیٹھے ہی جماعت کے ساتھ نماز ادا کر لیتے ہیں۔ جہانتک جنوبی اور شمالی گیلریوں کا سوال ہے اس سے چنداں حرج واقع نہیں ہوتا۔ لیکن جس رنگ میں شرقی اور غربی گیلریوں پر نماز ادا کی جاتی ہے وہ شریعت کے مسنون طریق کے خلاف ہے۔ کیونکہ کسی جائز عذر کے بغیر قیام کو ترک کرنا درست نہیں۔ مغربی گیلری والے دوست اس سے بھی زیادہ غلطی کے مرتکب ہوتے ہیں۔ کیونکہ اکثر صورتوں میں ان کا رُخ قبلے کی طرف قائم نہیں رہتا۔ سو احباب کی اطلاع کے لئے محکمہ افتاء کے مشورے اور رائے کے بعد اعلان کیا جاتا ہے کہ یہ ہر دو طریق غلط اور خلاف سنت ہیں۔ یعنے بلا کسی شرعی عذر کے قیام اور قبلے کا رُخ ترک نہیں کیا جا سکتا۔

بعض اوقات جلسہ سالانہ کے ایام میں حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز جلسہ کی مصروفیت کی وجہ سے نماز جمع کرتے ہیں۔ ایسے موقعوں پر بعض دوست جو پہلی نماز کے ختم ہو جانے کے بعد دوسری نماز میں آکر شامل ہو جاتے ہیں وہ اس بات کو مدنظر نہیں رکھتے کہ نمازوں کی ادائیگی میں مقررہ ترتیب کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔ مثلاً اگر نماز ظہر اور عصر جمع کی جا رہی ہیں۔ اور کوئی صاحب ایسے وقت میں آکر شامل ہوتے ہیں جب نماز ظہر ختم ہو چکی ہے۔ اور حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ عصر کی نماز پڑھا رہے ہیں۔ تو ایسے دوست عصر کی نماز میں ہی شریک ہو جاتے ہیں۔ جو درست نہیں۔ صحیح طریق یہ ہے۔ کہ اگر ظہر کی نماز ہو چکی ہو۔ تو بعد میں آنے والے دوست پہلے علیحدہ طور پر ظہر کی نماز ادا کریں۔ اور پھر امام کے ساتھ عصر کی نماز میں شامل ہوں۔ البتہ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ کے فتویٰ کے ماتحت اگر کسی شخص کو علم نہیں۔ اور وہ عصر کی نماز میں ظہر کی نیت سے شامل ہو گیا ہے تو اس کی امام کی نماز ہو گئی۔ اور ظہر کی نماز بعد میں پڑھ لے۔

تیسری بات یہ ہے کہ خطبہ جمعہ کے وقت سامعین کو بالکل خاموش ہو کر خطبے کو سننا چاہیئے اور آپس میں کسی قسم کی بات نہیں کرنی چاہیئے۔ حتیٰ کہ اگر کسی کو خاموش کرانے کی ضرورت پیش آئے تو اشارے سے خاموش کرانا چاہیئے نہ کہ بول کر۔

مفت

ریڈیم گولڈ اور اس کے تیار کردہ زیورات کے لئے ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ چھ تولہ گولڈ ایک جوڑی چوڑی۔ ایک جوڑی کانٹے اور دو عدد انگوٹھیاں بطور نمونہ بھیجی جاتی ہیں۔ نیز شرائط ایجنسی آج ہی مفت طلب کریں۔

الائیڈ ٹریڈرز پوسٹ بکس ۲۶۱ لاہور

درزیوں کی ضرورت

چودھری محمد اسلم صاحب برادر چودھری بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ سیالکوٹ نے سرکاری کپڑے سینے کے لئے ایک کلودنگ فیکٹری قادیان میں کھول دی ہے۔ اور ۱۷ دسمبر سے کام شروع ہے۔ درزی احباب کے لئے یہاں کام کرنے کا عمدہ موقعہ ہے۔ اجرت سلائی وہی ہے گی۔ جو امرتسر اور لاہور میں ٹھیکیداران دے رہے ہیں ہر کاریگر اپنی مشین ہمراہ لائے۔ پتہ: پروپرائیٹر سٹینڈرڈ کلودنگ کمپنی احمدیہ درزی خانہ قادیان

ضروری التماس

الفضل مورخہ ۱۷، ۱۸، ۱۹ دسمبر ۱۹۴۲ء میں ان خریدار اصحاب کی فہرست شائع ہو چکی ہے۔ جن کا چندہ ختم ہو چکا ہے۔ یا ۲۰ جنوری ۱۹۴۳ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ تمام احباب سے گذارش ہے۔ کہ ۳۱ دسمبر ۱۹۴۲ء تک چندہ ادا فرمائیں جنکی طرف سے اس تاریخ تک چندہ وصول نہ ہوگا۔ ان کی خدمت میں بکم جنوری ۱۹۴۳ء کو وی۔ پی ارسال ہونگے۔ "مینجر"

روحانی علاج

استغفار درود اور دعا ہے۔ جسمانی علاج کیلئے ہومیوپیتھک علاج موزوں اور لطیف ہے۔ دوائیں زود اثر مگر کم خرچ ہیں۔ ہسٹیریا۔ لیکوریا۔ دیگر نسوانی امراض مردانہ پوشیدہ امراض۔ ذیابطیس۔ دمہ۔ دق سفید داغ۔ بواسیر۔ مرگی۔ پرانا ملیریا۔ کاربنکل پائیوریا۔ ناسور گلینڈ مالا۔ تلی۔ سانپ کاٹنے کی دوائی منگوائیے۔ ملنے کا پتہ:۔

ڈاکٹر ایچ۔ ایم احمدی معرفت الفضل قادیان

حب جواہرات عنبری

طاقت کی لاثانی دوا

ان گولیوں کے استعمال سے جسم میں چستی بھوک میں اضافہ اور دل و دماغ کو طاقت پہنچتی ہے۔ بے ضرر اور زود اثر ادویات کا نہایت قیمتی مرکب ہے۔ ان سے خون کی تولید بکثرت ہوتی ہے۔ اور پٹھوں میں طاقت آتی ہے ضعف جنسی کے مریضوں کیلئے نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اعصاب میں برقی رو کی طرح اثر کرتی ہے اصل قیمت چالیس گولی پانچ روپے رعایتی تین روپے بارہ آنے

نوٹ:۔ جلسہ سالانہ کے ایام میں ہماری مجرب اور مستند ادویات میں گذشتہ سالوں کی طرح ۲۵ فیصدی رعایت ہوگی۔

مینیجر ویدک یونانی دواخانہ قادیان

قرآن کریم کا ترجمہ سکھانے کیلئے
آپ کے گھر کا مستقل استاد

کلید ترجمۂ قرآن مجید

ہدیہ

مجلد اعلیٰ تین روپیہ دفتر گلدستہ تعلیم الدین قادیان سے خریدیں

حضرت سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے محاسن وکمالات اور شان وشکوہ کا اظہار حضرت سلطان القلم سیدنا مسیح موعود علیہ السلام کے قلم اعجاز رقم سے

محامد خاتم النبیین صلعم

مرتبہ حضرت مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم

پونے چار صد صفحات کی ضخیم کتاب قیمت ایک روپیہ جو موجودہ زمانہ میں صرف کاغذ کی بھی قیمت نہیں۔

دفتر گلدستہ تعلیم الدین

احمدیہ بازار قادیان سے خریدیں۔

حب اٹھرا

اسقاط کا مجرب علاج

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں ان کیلئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ شاہی دربار جموں وکشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔

حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ تندرست۔ خوبصورت اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے اٹھرا کے مریضوں کو اس کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔

قیمت فی تولہ عہ مکمل کورس گیارہ تولے یکدم منگوانے پر گیارہ روپے

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ دواخانہ معین الصحت قادیان

طبیہ عجائب گھر کے نادر مفردات ومرکبات

جلسہ سالانہ — پر — خاص رعایت

جلسہ سالانہ کی تقریب کی خوشی میں نیز طبیہ عجائب گھر کی سالگرہ پر طبیہ عجائب گھر قادیان کے مندرجہ ذیل مفردات ومرکبات کے متعلق رعایت کا اعلان کیا جاتا ہے۔ اشیاء کی بے حد گرانی کی وجہ سے رعایت کی گنجائش نہیں۔ تاہم دوستوں کی خاطر یہ رعایت پیش کی جاتی ہے۔ جو سارے سال میں صرف ایک بار دی جا رہی ہے۔ یہ رعایت ۲۲ دسمبر ۱۹۴۲ء سے ۲۰ جنوری ۱۹۴۳ء کے لئے ہے۔ (رات کے ۹ بجے تک)

مفردات

نام شے	اصل قیمت	رعایتی قیمت
کستوری	۲۰ روپے تولہ	۱۸ روپے تولہ
عنبر درجہ اول	۳۶ روپے "	۳۲ روپے "
" درجہ دوم	۳۰ روپے "	۲۷ روپے "
" درجہ سوم	۲۴ روپے "	۲۱ روپے "
زعفران ایرانی	۵ روپے تولہ	۴ روپے آٹھ آنے تولہ
" کشمیری	۴ روپے تولہ	۳ روپے ۱۲ آنے تولہ
کہربا درجہ اول	۳ روپے تولہ	۲ روپے ۸ آنے "
" درجہ دوم	۲ روپے "	۱ روپیہ ۸ آنہ "
ست سلاجیت آفتابی	۱ روپیہ "	۱۴ آنے تولہ بغیر شیشی
" درجہ دوم	۸/ تولہ	۶ آنے " "
جدوار تبتی درجہ اول	۴ روپے "	تین روپے ۸/ تولہ
" " دوم	۲ روپے "	ایک روپیہ ۸/ "
" " سوم	۹ آنے تولہ	۸/ تولہ
طباشیر نقرہ	۶ آنے تولہ	۵/ "
طباشیر چورہ یعنی درجہ دوم	۴/ "	۳/ "
سقمونیہ ولایتی	۸/ "	۶/ "
کشتہ سونا	۱۴۴ روپے تولہ	۱۳۰ روپے "
" چاندی	۱۰ روپے "	۸ " "
مروارید درجہ اول	۴۰ روپے "	۳۶ روپے "
" " دوم	۳۶ روپے "	۳۲ روپے "
" " سوم	۲۴ روپے "	۲۱ روپے "
" " چہارم	۱۸ روپے "	۱۵ روپے "
" " پنجم	۲ روپے تولہ	ایک روپیہ آٹھ آنہ "
سیپ مروارید ی	۳ روپے تولہ	دو روپے ۸/ تولہ
" درجہ دوم	۲ روپے "	ایک روپیہ ۸/ "

مرکبات

زد جام عشق:۔ قوت اور پٹھوں کو طاقت دینے میں بے نظیر چیز ہے قیمت ایک روپیہ کی سات گولیاں رعایتی قیمت ایک روپیہ کی دس۔

سونے کی گولیاں:۔ یہ گولیاں پیشاب کے جملہ امراض کو دور کرتی ہیں۔ اور تمام امراض پوشیدہ کو جڑ سے اکھیڑتی ہیں۔ قیمت ایک روپیہ کی چھ۔ رعایتی ایک روپیہ کی سات۔

اکسیر اٹھرا:۔ جن مستورات کو اولاد نہ ہوتی ہو۔ یا اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں۔ ان کیلئے اکسیر اٹھرا لاثانی دوا ہے۔ قیمت فی تولہ عہ رعایتی عہ/

روح نشاط:۔ دل ودماغ اور جسم کے تمام پٹھوں کو طاقت دینے میں بے نظیر ہے۔ قیمت فی چھٹانک ساڑھے سات روپے رعایتی چھ روپے۔

حب جواہر مہرہ عنبری یعنی محافظ شباب گولیاں۔ ٹیچروں۔ وکلاء اور دیگر دماغی کام کرنیوالوں کے لئے بہت مفید ہیں۔ جنسی طاقت کو بڑھاتی ہیں۔ قیمت ایک روپیہ کی چھ گولیاں۔ رعایتی آٹھ گولیاں۔

مرکبات

ذیابطیس کی دوائی:۔ شکر کو روکتی ہے جسم کو تقویت دیتی ہے۔ اس کیساتھ سونے کی گولیوں کا استعمال حد درجہ مفید ہوگا۔ قیمت فی تولہ تین روپے رعایتی دو روپے

دوائی عسرت طمث:۔ یہ دوائی کمی حیض کے لئے بہت مفید ہے۔ قیمت ایک روپیہ کی ۲۴ گولیاں رعایتی قیمت ایک روپیہ کی ۳۲ گولیاں۔

دوائی عسرت طمث زعفران والی:۔ یہ دوائی فوائد کے لحاظ سے بہت زیادہ مفید ہے۔ قیمت ایک روپیہ کی ۱۲ گولیاں۔ رعایتی قیمت ایک روپیہ کی ۱۶ گولیاں۔

صندل پوڈر:۔ خون صاف کرنے اور نیا خون پیدا کرنے میں مفید ہے۔ قیمت فی تولہ ۴/ رعایتی ۳/

ٹھنڈا سرمہ:۔ خارش چشم کو دور کرتا ہے۔ بصارت کو تقویت دیتا ہے قیمت فی شیشی عہ رعایتی قیمت ایک روپیہ۔

سرمہ اکسیر واحد:۔ ککرے۔ جالا۔ پانی آنا وغیرہ امراض چشم کیلئے مفید ہے۔ قیمت تین روپیہ تولہ رعایتی عہ/

مفردات

کشتہ سنگ یشب	۳ روپے تولہ	رعایتی دو روپے ۸/ تولہ
" درجہ دوم	۲ روپے ۸/ "	دو روپے تولہ
عقیق	۳ روپے تولہ "	عہ ۸/ تولہ
خالص عقیق جلا کردہ	ایک روپیہ "	۱۲/ "
" " درجہ دوم	۱۲/ "	۸/ "
" " سوم سادہ	۴/ "	۳/ "
کشتہ مرجان مکھن والا	۵ روپے تولہ	للعہ ۸/ "
" " سادہ	۲ روپے "	عہ ۸/ "
کشتہ سہ دھاتا	۴ روپے "	۳ روپے "
کشتہ بارہ سنگا سفید درجہ اول	عہ ۸/ تولہ	عہ/ "
کشتہ قلعی درجہ خاص	۵ روپے "	للعہ ۸/ "
کشتہ ابرک سفید	۲ روپے تولہ	عہ ۸/ "
" " سوہاگہ	۵ روپے تولہ	للعہ/ "
کشتہ بیضہ مرغ سفید	۳ روپے "	عہ/ "
" " شنگرفی	۴ روپے "	۳ روپے "
کشتہ سنکھیا	۶ روپے تولہ	۵ " "
کشتہ فولاد جو دو سال میں تیار ہوا	۱۲ روپے تولہ	۱۰ روپے "
" " درجہ اول	۶ روپے تولہ	۵ " "
کشتہ شنگرف درجہ اول	۸ روپے "	۶ روپے "
ممیرا درجہ اول چینی	۴ روپے "	۳ روپے "
جند بیدستر ولایتی اصلی شکل	۵ روپے تولہ	للعہ/ "
ست گلو	۸/ تولہ	۴/ تولہ
مرگانگ درجہ اول	۵ روپے تولہ	للعہ/ تولہ
قلب الحجر درجہ اول	۳ روپے "	عہ ۸/ تولہ
" دوم برنگ سرخ	۸/ تولہ	۶/ "

ملنے کا پتہ:۔ **طبیہ عجائب گھر قادیان** پنجاب

Digitized By Khilafat Library Rabwah

376

سرمہ ہو تو ایسا

صرف کارخانہ ہی نہیں کہتا کہ یہ سرمہ ضعف بصر۔ گکرے۔ جلن۔ پھولا۔ جالا۔ خارش چشم۔ پانی بہنا۔ دھند۔ غبار۔ پڑبال ناخونہ۔ گوہانجنی۔ شبکوری (رتوندا)۔ ابتدائی موتیابند وغیرہ غرضیکہ جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے۔ بلکہ وہ ہستیاں جو اپنی رائے کا اظہار پورے اطمینان اور غور وخوض کے بعد کرتی ہیں۔ وہ بھی اس سرمہ کی غیر معمولی مداح ہیں۔ سچ ہے ع "مشک آں است کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید"

جناب ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر کی تصدیق

جناب سید نیاز حسین صاحب آئی سی ایس ڈپٹی کمشنر بہادر مظفر گڑھ (پنجاب) تحریر فرماتے ہیں۔ کہ :۔ "آپ کا موتی سرمہ میں نے استعمال کیا میری آنکھوں سے پانی جاتا تھا اور خارش تھی ان عوارض کے لئے بہت ہی مفید ثابت ہوا لہٰذا براہ کرم دو تولہ سرمہ اور بذریعہ وی۔ پی ارسال فرما کر شکریہ کا موقعہ دیں۔"

جناب انسپکٹر جنرل صاحب بہادر پولیس کی رائے

جناب جی۔ ایل رائے صاحب بہادر انسپکٹر جنرل پولیس ریاست بیکانیر تحریر فرماتے ہیں کہ :۔ "میں آپکا موتی سرمہ دو سال سے استعمال کر رہا ہوں۔ درحقیقت یہ امراض چشم کیلئے بہت ہی مفید چیز ہے جب بھی اسکا استعمال کیا نمایاں فائدہ محسوس ہوا مقوی بصر ہونیکے علاوہ دیگر امراض چشم مثلاً جلن۔ خارش چشم۔ گکرے۔ جالا۔ پانی بہنا۔ پھولا۔ سرخی۔ دھند۔ پڑبال وغیرہ کے لئے بھی بہت مفید پایا۔ درحقیقت آپنے اس ایجاد سے خلق خدا پر بڑا احسان کیا ہے۔ مجھے قوی امید ہے۔ کہ جو شخص بھی اس سرمہ کا استعمال کریگا وہ اس کی خوبیوں کا معترف ہوئے بغیر نہیں رہے گا۔ براہ کرم بذریعہ خط ہذا دو شیشی اور بذریعہ وی۔ پی بھیجکر شکریہ کا موقعہ دیجیئے۔"

قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے محصول ڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ :۔ مینیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب

میک لائٹ

ہر دو ڈیزائنوں میں بنتا ہے

اے ماڈل۔ بلب ہولڈر میں لگانے سے مدھم روشنی دیتا ہے۔

سی ماڈل۔ پلگ میں لگانے کے لئے بنایا گیا ہے

میک ورکس قادیان

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب چوہدری عزیز احمد صاحب سب جج صاحب بہادر درجہ دوئم پاک پٹن

دعوی دیوانی ۲۶ ۱۹۴۲ء

سند سنگھ ولد حضور سنگھ قوم اروڑہ ساکن قبولہ تحصیل پاک پٹن۔ بنام حق نواز ولد دولت علی قوم قاضی ساکن بہاول نگر ریاست بہاول پور۔

دعوے - /۱۵/۴۹

بنام حق نواز ولد دولت علی قوم قاضی ساکن بہاول نگر ریاست بہاول پور

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی حق نواز مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے۔ اور روپوش ہے۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام حق نواز مذکور جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر حق نواز مذکور تاریخ ۱۵ ماہ جنوری ۱۹۴۳ء کو بمقام پاک پٹن حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوگا۔ تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۹۴۲ء کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

مہر عدالت

دستخط حاکم

دواخانہ خدمتِ خلق کی ادویہ میں

رعایت ۲۳ دسمبر ۱۹۴۲ء سے یکم جنوری ۱۹۴۳ء تک

جلسہ سالانہ کیلئے رعایت

نئے سال سے قیمتوں میں اضافہ

دواخانہ خدمت خلق کی مرکبات پر ۲۳ دسمبر ۱۹۴۲ء سے یکم جنوری ۱۹۴۳ء دس دنوں کیلئے باوجود گرانی کے ۲ فی روپیہ رعایت کی جاتی ہے۔ آئیندہ سال کیلئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ۲ جنوری ۱۹۴۳ء اور اس کے بعد سے قیمتوں میں ۲ فی روپیہ اضافہ ہو جائیگا۔ کیونکہ مفرد ادویہ کی قیمت بہت بڑھ گئی ہے۔ اس لئے اس وقت سے پہلے پہلے فائدہ اٹھانا چاہیں اٹھالیں۔ ہمارے دواخانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے بیاض کے تمام نسخہ جات تیار کروائے جاسکتے ہیں۔ نیز ہمارے دواخانہ میں شریفی خاندان کے تمام نسخہ جات بھی تیار کئے جاسکتے ہیں۔ طبی مشورہ بھی مفت حاصل کیا جاسکتا ہے۔ فہرست ادویہ حسب ذیل ہے :۔

۱۔ شفا بکن
ملیریا کیلئے بہترین دوا ہے۔ رعایتی قیمت یکصد قرص ۱۵ ار

۲۔ تریاق کبیر
گھر کا ڈاکٹر۔ ہر مرض کی دوا ہے۔ رعایتی قیمت بڑی شیشی ۸ ؍ درمیانی شیشی ۸ ؍ چھوٹی شیشی ۷ ؍

۳۔ معجون فولفل
سیلان الرحم کیلئے بہترین دوا ہے۔ رعایتی قیمت چار تولہ ۱۵ ار

۴۔ اکسیر شباب
کھوئی ہوئی طاقت کیلئے بہترین دوا ہے۔ رعایتی قیمت مکمل کورس للعہ

۵۔ حبوب جوانی
مولد جوہر حیات ہے رعایتی قیمت ۵۰ گولیاں ۱۲ ار

۶۔ حب مروارید عنبری
اعضاء رئیسہ کیلئے بہترین دوا ہے۔ رعایتی قیمت ۲۰ گولیاں ۲ ۱۲ ار

۷۔ معجون مقوی
حرارت غریزی کے بڑھانے اور طاقت کیلئے نہایت مجرب دوا ہے۔ رعایتی قیمت چار تولہ ۱۵ ار

۸۔ زد جام عشق
طاقت کیلئے اکسیر ہے رعایتی قیمت ۴۰ گولیاں للعہ

۹۔ سفوف ذیابیطس
ذیابیطس کے مرض کو دور کرنے کے لئے اکسیر ہے۔ رعایتی قیمت ۵ تولے ۱۲ ار

۱۰۔ سرمہ ممیرا خاص
جملہ امراض چشم کیلئے بہترین ہے۔ رعایتی قیمت فی تولہ ۱۲ ؍ چھ ماشہ ۸ ؍ تین ماشہ ۹ ؍

۱۱۔ سرمہ اکسیر چشم
پڑبال ککروں کیلئے نیز نظر کی کمزوری کیلئے لاثانی دوا ہے۔ رعایتی قیمت فی تولہ ۵ ؍ ۶ ماشہ ۸ ؍ ۳ ماشہ ۱۱ ؍

۱۲۔ حب جنار
ہسٹیریا اور جنون کیلئے از حد مفید ہے۔ رعایتی قیمت مکمل کورس للعہ

۱۳۔ اکسیر نزلہ
پرانے نزلہ کیلئے اکسیر ہے رعایتی قیمت یکصد گولی ۱۲ ار

۱۴۔ سفوف محمند
ماہواری کی کمی کیلئے بہترین دوا ہے۔ رعایتی قیمت فی تولہ ۸ ؍

۱۵۔ اکسیر جنین
اٹھرا کی مرض کو دور کرنے کے لئے بہترین دوا ہے۔ رعایتی قیمت فی تولہ ۳ ۱۲ ار

۱۶۔ ہمدرد نسواں
اٹھرا کا بے خطا علاج ہے قیمت مکمل کورس للعہ

۱۷۔ معجون کہربا
کثرت الطمث کے لئے بہترین دوا ہے۔ رعایتی قیمت فی تولہ ۷ ؍

۱۸۔ حب تسمانک
دمہ کھانسی کے لئے بہترین دوا ہے رعایتی قیمت یکصد گولی ۱۲ ؍

۱۹۔ دوائی فضل الٰہی
نرینہ اولاد کیلئے نہایت مجرب دوا ہے۔ رعایتی قیمت مکمل کورس للعہ

۲۰۔ حب کباب
بلڈ پریشر کی کمی کیلئے نہایت مجرب دوا ہے رعایتی قیمت یکصد گولی ۱۲ ؍

۲۱۔ تریاق سل
سل کے لئے نہایت مجرب دوا ہے۔ رعایتی قیمت ۸ خوراک ۱۵ ار

ان کے علاوہ ہمارے ہاں اطریفل زمانی۔ معجون فلاسفہ۔ جوارش جالینوس۔ برشعشا۔ قرص ترنجبین۔ نمک سلیمانی۔ نمک داؤدی وغیرہ مل سکتے ہیں۔

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۲۰ دسمبر۔ ٹیونس اور بیزرٹا کی جنگ کے لئے فیصلہ کن تیاریاں جاری ہیں۔ اتحادی اور جرمن دونوں ٹینک اور دُور مار توپیں جمع کر رہے ہیں۔ ٹیونس سے چالیس میل جنوب میں جرمنوں نے بہت سے ٹینک جمع کر لئے ہیں۔ اب وہ ان ٹینکوں کو میدان میں لانے کی فکر میں ہیں۔ وہ اگلے مورچوں پر کچھ بڑی دُور مار توپیں لانے میں بھی کامیاب ہو گئے ہیں۔ سفاکس اور قابس کے جنوب میں برطانی اور فرانسیسی گشتی دستوں اور دشمن کے دستوں میں زبردست جھڑپیں ہو رہی ہیں۔ ٹریپولی سے اطالوی فوجیں اب ٹیونس پہنچ رہی ہیں۔ فرانسیسی گشتی دستوں نے ایک اطالوی دستے کو گرفتار کر لیا ہے۔

لنڈن ۲۰ دسمبر۔ الاغیلا سے ساٹھ میل کے فاصلہ پر رومیل کی مضبوط فوج اور برطانی ہراول دستوں میں خوفناک ٹکر ہوئی۔ جس میں بیس جرمن ٹینک اور چالیس بڑی توپیں تباہ ہو گئیں۔ سینکڑوں فوج بردار جرمن لاریوں کے پرخچے اڑا دیئے گئے۔ اور پانچسو جرمن سپاہیوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ رومیل کی فوجیں الاغیلا سے ایک سو نوے میل پسپا ہو چکی ہیں اور جرنیل منٹگمری کے ہراول دستے سلطانہ پہنچ گئے ہیں۔

ماسکو ۲۰ دسمبر۔ سوویٹ ہائی کمانڈ کا ایک اعلان مظہر ہے کہ مارشل تموشنکو نے سٹالین گراڈ اور ماسکو کے درمیان ورونیش کے علاقہ میں تیسرا خوفناک حملہ شروع کر دیا ہے۔ تین روسی فوجیں جرمن خط دفاع میں شگاف ڈالنے کے بعد مختلف سمتوں سے آگے بڑھ رہی ہیں۔ چھ دن سے اس علاقہ میں خوفناک جنگ جاری ہے۔ روسیوں نے بیس ہزار جرمن ہلاک کئے اور دس ہزار گرفتار کر لئے۔ روسی فوجوں کا ایک بازو ورونیش راسٹوف ریلوے لائن کے ساتھ ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ روسیوں نے ۴۶ جرمن ٹینکوں کو برباد کر دیا۔ دو سو توپوں اور دیگر سامان جنگ کے بھاری ذخائر پر قبضہ کر لیا۔

ماسکو ۲۰ دسمبر۔ سوویٹ ہائی کمانڈ کا ایک اعلان مظہر ہے کہ سٹالین گراڈ اور ڈان اور والگا کے درمیانی دوابہ کی محصور جرمن فوجوں کو جرمن ہائی کمانڈ طیاروں کے ذریعہ کمک۔ سامانِ خوراک اور سامانِ جنگ پہنچا رہی ہے۔ کل ہفتہ کے روز روسی طیاروں نے اس رقبہ میں چالیس جرمن طیارے گرا لئے جن میں تیس فوج بردار طیارے بھی شامل تھے۔

ماسکو ۲۰ دسمبر۔ سوویٹ ہائی کمانڈ نے اعلان کیا ہے کہ ولکی لوکی، ویازما اور رژیف کے درمیانی علاقہ میں روسیوں کے شدید حملے جاری ہیں۔ جرمن فوجوں کی مزاحمت بھی شدید تر ہوتی جا رہی ہے۔ وہ ریزرو فوجیں۔ ٹینک اور توپیں میدان میں لا رہے ہیں۔ رژیف کے مغرب میں گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے۔

مراکش ۲۰ دسمبر۔ بحیرہ روم کے برطانی جنگی بیڑے کے کمانڈر انچیف امیر البحر کننگھم نے ایک بیان میں کہا کہ ٹیونس کے کنارے کے پاس روزانہ ایک محوری جہاز غرق کر دیا جاتا ہے۔ اب محوریوں کے مقابلہ میں ہمارے سپلائی راستے زیادہ صاف ہیں اور ہمیں تیزی سے امداد پہنچ رہی ہے۔

لزبن ۲۰ دسمبر۔ پرتگیزی وزیراعظم ڈاکٹر سالازار اور ہسپانوی وزیر خارجہ جنرل جاردانہ کے درمیان ایک اہم گفت و شنید ہو رہی ہے۔ جس میں اس خواہش کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ دونوں مملکتوں کو جنگ سے باہر رکھا جائے۔ یہ تجاویز بھی سوچی جا رہی ہیں کہ عند الضرورت پرتگال اور ہسپانیہ آپس میں ایک دوسرے کی امداد کر سکیں۔

قاہرہ ۲۰ دسمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ کل بھی اتحادی ہراول دستوں نے پسپا ہوتی ہوئی محوری فوج کے حفاظتی دستوں پر دباؤ جاری رکھا۔ شکاری طیاروں نے وسیع پیمانہ پر دشمن کو بمباری اور مشین گنوں کا نشانہ بنایا۔ محوری طیاروں کی سرگرمیاں بہت معمولی پیمانہ پر تھیں۔ ٹیونس اور لاگولٹے پر بھی اتحادی طیاروں نے بمباری کی۔

لنڈن ۲۰ دسمبر۔ جرمنوں نے ان ہوائی میدانوں کو جو رودبار انگلستان سے بالکل متصل ہیں خالی کر دیا ہے۔ یہ میدان بالکل اجاڑ پڑے ہیں۔ نالیاں اور گرے ہوئے درخت جا بجا پڑے ہیں اور ہر ممکن مزاحمت ڈال دی گئی ہے۔ ایک خیال یہ ہے کہ جرمنوں کو یہ خوف لاحق ہو رہا ہے کہ کہیں برطانی طیارے یہاں اتر نہ پڑیں۔ دوسرا خیال یہ ہے کہ بحیرہ روم کے منطقے میں جرمن لڑاکے طیاروں کی اہم اور فوری ضرورت ہے۔ اسلئے مغربی محاذ میں اگلی صف کے لڑاکے طیاروں کو پڑا رہنے دینا ہوائی طاقت کو بیکار رکھنے کے مترادف ہے۔

شکاگو ۲۰ دسمبر۔ شکاگو یونیورسٹی کے شعبہ تشخیص امراض کے صدر کا بیان ہے کہ خوفناک بیماریوں نے یورپ کی صحت عامہ کو خطرہ میں ڈال رکھا ہے۔ غذائیت کی کمی سارے یورپ میں بھیانک منظر پیش کر رہی ہے جن علاقوں کو جرمنی فتح کر چکا ہے۔ ان میں استسقائے زقی پھر نمودار ہو گیا ہے۔ سوکھیا اور اسقربوط کے امراض تشویش انگیز حد تک پہنچ چکے ہیں۔ متعدی امراض سے ہونیوالی موتوں کی شرح میں ہر جگہ اضافہ ہو رہا ہے۔ محرقہ۔ ہیضہ۔ میعادی بخار۔ طاعون اور قحط کے بخار وبائی صورت اختیار کر رہے ہیں۔

واشنگٹن ۲۰ دسمبر۔ بیگم شاہنواز نے کل رئیس روزویلٹ کی بیگم صاحبہ کے ساتھ ملاقات کی۔

مراکش ۲۰ دسمبر۔ مراکش ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ "کاسابلانکا" نامی فرانسیسی آبدوز اور ۲ دو دوسری آبدوزیں ٹولون سے بھاگ کر الجیریا پہنچ گئی ہیں۔ آج فرانسیسی بیڑے کے سپاہیوں نے ان فرانسیسی آبدوزوں کے کمانڈروں کی سلامی اتاری۔ اور ان کی بہادری کو خراجِ تحسین ادا کیا۔

چنکنگ ۲۰ دسمبر۔ ایک نیم سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ بحرالکاہل کے اتحادی ممالک میں زیادہ سے زیادہ تعلقات پیدا کرنے والی کونسل کا نائب صدر ایک چینی کو چُنا گیا ہے۔

چنکنگ ۲۰ دسمبر۔ ایک چینی اعلان میں بتایا گیا ہے کہ جاپانی فوجیں سیام اور برما کی سرحد کو عبور کر کے کنگ ٹونگ پر حملہ آور ہو رہی ہیں۔ کنگ ٹونگ یاستھائے شان میں سے ایک ریاست کا دار الحکومت ہے۔ جاپانیوں نے دریائے نیلسی کو عبور کر کے چینی مورچوں پر حملہ کیا تاکہ وہ چینی سرحد کی طرف بڑھ سکیں۔ لیکن اس حملے کو روک لیا گیا۔

چنکنگ ۲۰ دسمبر۔ چینی ہائی کمانڈ نے اعلان کیا ہے کہ دریائے یانگسی کے معرکہ میں چینی فوجوں نے جاپانی فوجوں کو ۲ دو حصوں میں تقسیم کر دیا ہے۔ ایک بہت بڑی جاپانی فوج محاصرہ میں آ گئی ہے۔ اور دوسری مغرب کی طرف ہٹ گئی ہے۔

لنڈن ۲۰ دسمبر۔ میری ٹوریا کا ایک پیغام مظہر ہے کہ میجر جنرل ڈان پی نار جنوبی افریقہ سے مشرق وسطیٰ کی طرف جا رہے تھے کہ ان کا طیارہ راستے میں تباہ ہو گیا۔ آپ ہلاک ہو گئے۔

واشنگٹن ۲۰ دسمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ امریکہ کی آبدوز کشتیوں نے بحرالکاہل میں سات امدادی جہاز غرق کر دیئے۔ جب سے امریکہ اور جاپان برسرِ جنگ ہوئے ہیں۔ امریکن آب دوز کشتیاں ۱۵۵ جاپانی جنگی اور تجارتی جہازوں کو نشانہ بنا چکی ہیں۔ ان میں سے ۱۰۵ تو غرق ہو چکے ہیں اور ۲۲ غالباً ڈوب چکے ہیں ۲۸ کو نقصان پہنچا۔

سٹاک ہالم ۲۰ دسمبر۔ کوپن ہیگن۔ برلن۔ واٹسنا کے فضائی سلسلے کا ایک طیارہ جو ڈنمارک والوں کی ملکیت تھا۔ واٹسنا کی ہوائی بندرگاہ میں اترتا ہؤا تباہ ہو گیا۔ سولہ جرمن جو نازی پارٹی کے سرکردہ کارکن تھے ہلاک ہو گئے۔ جرمنی میں صرف سرکردہ نازیوں کو ہوائی جہازوں میں سفر کرنے کی اجازت ہے۔

نئی دہلی ۲۰ دسمبر۔ فورڈ کمپنی (ہندوستان) نے گذشتہ سال حکومت کے ہاتھ بیچے ہوئے سامان پر منافعوں کا حساب لگا کر حال ہی میں طے کیا ہے۔ کہ دس لاکھ پچاس ہزار روپیہ حکومت کو واپس دیا جائے۔

لنڈن ۲۰ دسمبر۔ اخبار "ڈیلی سکیچ" نے لکھا ہے کہ ہٹلر کا جوتشی اب پھر ہٹلر کے ساتھ ہے۔ ہٹلر عموماً اپنے جوتشی کو اس وقت بلاتا ہے جب وہ کوئی نیا حملہ کرنے والا ہوتا ہے یا جب وہ بہت پریشان ہوتا ہے۔ جوتشی کی موجودگی سے جرمن ہائی کمان میں یہ نتیجہ اخذ کیا جاتا ہے کہ ہٹلر شک و شبہات میں گرفتار ہے اور وہ اب فوجی مشیروں کی رائے کی پروا نہ کرتا ہؤا من مانی کرنے والا ہے۔

لنڈن ۲۰ دسمبر۔ اقتصادی جنگ کی وزارت نے انکشاف کیا ہے کہ ہمارے جہازوں نے محوری ممالک کے ۲ دو ایسے جہاز پکڑ لئے ہیں جو ناکہ بندی توڑ کر یورپ اور مشرق بعید کے درمیان سفر کر رہے تھے۔ آپ نے کہا۔ یورپ کو جاتے ہوئے یہ جہاز ربڑ ٹین۔ تیل اور دوسری اشیاء لے جاتے تھے۔ جنکی جرمنی کو اشد ضرورت ہے۔ واپس جاتے ہوئے یہ جہاز بھاری مشینیں اور دوسرے اوزار وغیرہ لے جاتے جو جاپان یورپ اور امریکہ سے مہیا کرتا تھا۔

لنڈن ۲۰ دسمبر۔ پیرس ریڈیو نے جس پر جرمنوں کا کنٹرول ہے۔ آج اعلان کیا ہے کہ جنرل اینڈرسن بہت سی اتحادی فوجوں کو ٹیونیشیا میں لے آیا ہے۔ اور حملہ ناگزیر معلوم ہوتا ہے۔ مگر اس وقت تک صرف فضا میں گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے

کرسمس کی تعطیلات کے دوران میں سواری گاڑیوں میں زیادہ بھیڑ ہو گی۔ بدیں وجہ میل اور ایکسپریس گاڑیوں کے بالائی درجات میں سونے کے لئے جگہ مہیا کرنا ممکن نہیں ہو گا۔ بنا بریں پبلک کے مفاد کو مدِ نظر رکھتے ہوئے انہیں مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کرسمس کی تعطیلات میں مورخہ ۲۲ دسمبر ۱۹۴۲ء تا ۲ جنوری ۱۹۴۳ء تک جہانتک ممکن ہو سکے سفر نہ کریں۔

چیف اپریٹنگ سپرنٹنڈنٹ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ رحمت اللہ خان شاکر